یکم جولائی 2016ء

# مالی سال 16ء میں پاکستان کی معیشت نے نمو کی رفتار قائم رکھی، اسٹیٹ بینک کی سہ ماہی رپورٹ

بینک دولت پاکستان نے پاکستانی معیشت کی کیفیت کے بارے میں مالی سال 16ء کی تیسری سہ ماہی رپورٹ آج جاری کردی۔ رپورٹ کے مطابق زراعت کے شعبے میں بھاری نقصانات کے باوجود پاکستان کی معیشت نے اپنی نمو کی رفتار قائم رکھی۔

رپورٹ میں خاص طور پر توانائی کی بہتر فراہمی اور ملک میں امن وامان کے حالات میں بہتری کی بنا پر صنعت اور خدمات کے شعبوں میں تیز رفتاری کو اجاگر کیا گیا۔

رپورٹ میں کہا گیا کہ مالی سال 16ء کے دوران دیگر معاشی اظہاریے بھی بہتر ہوئے۔ مثال کے طور پر اوسط مہنگائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (CPI) پچھلے سال کی سطح کی تقریباً نصف تھی۔ اس دوران مہنگائی کی توقعات بھی کم رہیں۔ مہنگائی میں یہ کمی بنیادی طور پر عالمی منڈیوں میں اجناس کی مسلسل کم قیمتوں (اور ملکی صارفین کو ان کی فوری منتقلی، خصوصاً پیٹرولیم مصنوعات کے حوالے سے)، اہم غذائی اشیا کی مناسب رسد اور مستحکم شرح مبادلہ کی بنا پر آئی۔

رپورٹ کے مطابق سال کے ابتدائی نو ماہ کے دوران بیرونی کھاتے کا فاضل معیشت کے لیے مثبت پیش رفت تھی جس میں تیل کی کم ادائیگیوں، کارکنوں کی ترسیلاتِ زر میں معتدل اضافے اور بیرونی کرنسی کے قرضوں نے اہم کردار ادا کیا۔ چنانچہ آخر مارچ 2016ء میں اسٹیٹ بینک کے ذخائر (مجموعی ذخائر بشمول بینک) بڑھ کر 16.1 ارب ڈالر ہوگئے۔ یہ رقم ملک کے چار ماہ کے درآمدی بل کی ادائیگی کے لیے کافی تھی اور قلیل مدتی ادائیگیوں کے دگنے سے بھی زائد تھی۔

رپورٹ کے مطابق مالیاتی اظہاریوں میں بھی وسیع بہتری دیکھی گئی: جولائی تا مارچ مالی سال 16ء میں بجٹ خسارہ کم ہوکر جی ڈی پی کا 3.4 فیصد ہوگیا جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 3.8 فیصد تھا۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اس مدت کے دوران ملک میں بنیادی فاضل ریکارڈ کیا گیا۔ مالیاتی کھاتے میں اس بہتری کی وجوہات میں بلند محصولات، اخراجات میں کمی اور صوبوں کا بھاری فاضل شامل ہیں۔

رپورٹ کے مطابق عالمی منڈی میں اجناس (بالخصوص تیل) کی کم قیمتوں کے علاوہ معاون پالیسی نے بھی معاشی مبادیات کی بہتری میں اپنا کردار ادا کیا۔ گذشتہ ڈیڑھ سال سے توسیعی زری پالیسی، مالیاتی اخراجات کا ترقیاتی کاموں پر ارتکاز (بالخصوص انفراسٹرکچر کے منصوبوں پر جو تعمیرات اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں)، توانائی کا بہتر انتظام اور چین پاکستان اقتصادی راہداری سے متعلق اقدامات اس کی مثالیں ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا کہ سرمایہ کاری کی پست شرح، برآمدات میں مسلسل کمی، ترسیلاتِ زر کی سست روی اور ٹیکس وصولیوں میں اضافے کے حکومتی ہنگامی اقدامات کے باوجود ٹیکس کی کمزور اساس، معیشت کو درپیش اہم دشواریاں ہیں جنھیں ساختی اصلاحات کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ معاشی مبادیات میں حالیہ بہتری کا تسلسل برقرار رکھا جاسکے۔

مکمل رپورٹ ایس بی پی کی ویب سائٹ www.sbp.org.pk پر دستیاب ہے۔

ققق